www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مولانا عزیز زبیدی واربرٹن

تعارف و تبصرہ کتب

مروجہ پگڑی کا حکم ———— ایک فتویٰ

شائع کردہ :- جمعیت الدعوۃ الاسلامیہ ــــ دو دکانات و مکانات کی سلامی

صفحات ــــ ۱۶

قیمت ــــ درج نہیں ہے

پتہ ــــ جمعیت الدعوۃ الاسلامیہ ۔ حاجی آباد ۔ لائل پور

استفتاء ۔ کرایہ کے علاوہ مکان یا دکان کرایہ پر لینے والے سے الگ پگڑی وصول کی جاتی ہے ۔ کرایہ دار بعض دفعہ آگے بھی پگڑی لے کر کسی دوسرے کو قبضہ دے دیتا ہے ۔ اس کا کیا حکم ہے ۔ کیا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟ ملخصاً ۔

حضرت مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب ، حضرت مولانا محمد عبدہٗ ۔ حضرت مولانا عارف حصاری ، مولانا عبد اللہ لائل پوری اور مولانا ارشاد الحق اثری اور مولانا محمد صادق خلیل نے تو اسے بالکل ناجائز اور اکل اموال الناس بالباطل قرار دیا ہے ۔

حضرت مولانا پیر محمد یعقوب صاحب اور مولانا محمد صاحب گوندلوی نے اسے مالک کے لیے تو جائز قرار دیا ہے دوسرے کے لیے نہیں ــــ

یہ دونوں فتوے مندرجہ بالا رسالے میں درج ہیں ، ان کے علاوہ ایک اور فاضل نے اسے مطلق جائز قرار دیا ہے لیکن رسالے میں اس کا ذکر نہیں ہے ۔ ہمارے نزدیک پہلا فتویٰ زیادہ اقرب الی الصواب ہے ۔ خاص کر مولانا حصاری نے جو تفصیل پیش کی ہے اس سے مسئلہ کی نوعیت بالکل واضح ہو گئی ہے ۔ پگڑی دنیا میں "استحصال" کی بدترین مثال ہے ۔ آج کل بالخصوص کرایہ داروں کی اضطراری حالت اور مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی یہ ایک ذلیل ترین حرکت ہے ۔ جس کا سدِ باب ضروری ہے ۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ